سوال

(52) مقتدی کا امام تراویح کے پیچھے قرآن کھول کر سننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حافظ قرآن امام تراویح کے پیچھے ناظرہ خواں نیت باندھ کر اپنے سامنے قرآن کھول کر رکھ لیتے ہیں اگر حافظ بھول جاتا ہے یا بھٹک جاتا ہے تو یہ ناظرہ خواں اس کو بتادیتے ہیں از خود ہی ورق بھی الٹتے ہیں کیا ناظرہ خوانوں کا یہ فعل جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ کے غلام ذکوان حضرت عائشہ اور بعض دیگر صحابہ وتابعین کو قرآن دیکھ کر تراویح کی نماز پڑھاتے تھے (ابوداور فی کتاب المصاحف ص:221 وابن شیبہ والشافعی وعبدالرزاق) اس اثر رو سے امام اعظم یعنی امام مالک صاحبین کے نزدیک غیر حافظ شخص کا قرآن سے تراویح پڑھانا جائز ہے لیکن امام ابوحنیفہ وابن حزم اور بعض دیگر ائمہ کے نزدیک ناجائز ہے اوس اس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ لکونہ عملا کثیر اوالان عمر کان ینھی عنہ (العینی) وتاول اثر عائشہ بعض الحنفیة کا یحفظ من المصحف ویقراہ فی الیل فی الصلوة عن ظھر قلب بعض لوگ اس اثر کو سامنے رکھ کر امام تراویح کے پیچھے ناظرہ خوانوں کے قرآن کھول کر سامنے رکھنے اور اوراق الٹنے اور بوقت نسیان امام کو تلقین کرنے کو جائز قرار دیتے ہیں لیکن مجھے اس کے جواز میں تامل وتردد ہے۔ قرون ثلثہ مشہور دلھا بالخیر میں اس کی نظیر نہیں ملی اور جو صورت منقول ہے قطع نظر اس بات کے کہ وہ محض ایک اثر ہے اس کے خلاف حضرت عمر کا یہ قول مروی ہے ونیز اس کے جواز میں عندالائمہ الاختلاف ہے پس اس پر صورت مسؤلہ کا قیاس کرنا محل تامل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الصیام

صفحہ نمبر 156